



سوال

(624) ایک گھونٹ رضاعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک چچا زاد بہن ہے جس کا میں نے ایک دفعہ دودھ پیا ہے کیا میری اس سے شادی جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک دفعہ دودھ پینا (حرمت رضاعت میں) موثر نہیں ہے بلکہ پانچ دفعہ دودھ پینا ضروری ہے، اور وہ بھی دودھ چھوڑنے کی مدت، یعنی دو سال مکمل ہونے سے پہلے حاصل ہو۔ آدمی کسی عورت کا ایک دفعہ یا دو تین اور چار دفعہ دودھ پینے سے یٹا نہیں ہوتا، اور ایسے ہی ضروری ہے کہ پانچ دفعہ دودھ پینا معلوم اور متحقق ہو۔ اگر شک ہو کہ چار مرتبہ دودھ پیا یا پانچ مرتبہ تو اصل یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ ہی سمجھا جائے گا کیونکہ جب بھی ہم کسی عدد میں شک میں مبتلا ہوں تو ہم کم عدد کو لیں گے، اس بنا پر اگر عورت کسے: میں نے اس بچے کو دودھ پلایا ہے مگر مجھے معلوم نہیں کہ ایک مرتبہ یا دو تین چار یا پانچ مرتبہ دودھ پلایا ہے تو ہم کہیں گے کہ یہ بچہ اس کا رضاعی یٹا نہیں ہے کیونکہ یٹا بننے کے لیے ضروری ہے کہ پانچ مرتبہ دودھ پینا معلوم و متحقق ہو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 555

محدث فتویٰ